تلاوت قرآن اور مسلمان

24-May 2018

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الاعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہوگی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُوْدِ پاک کی فضیلت

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عالی شان ہے: تم اپنی مجلسوں کو مجھ پر دُرُوْد پڑھ کر آراستہ کرو کہ تمہارا مجھ پر دُرُوْد پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔

(فردوس الاخبار، ۱/۴۲۲، حدیث: ۳۱۴۹)

وہ سلامت رہا قیامت میں پڑھ لئے جس نے دل سے چار سلام
میری بگڑی بنانے والے پر بھیج اے میرے کِردگار سلام

(ذوقِ نعت، ص۱۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطر بیان سُننے سے پہلے اَچھی اَچھی نیّتیں کرلیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ" مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچھی نِیَّت کے کسی بھی عَمَلِ خَیر کا ثَواب نہیں مِلتا۔

(۲) جتنی اَچھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ☆ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ☆ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ☆ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ☆ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ☆ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلَام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ملائکہ تلاوت سُننے آتے رہے

حضرت سَیِّدُنا ابو سَعِیْد خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا اُسَید بن حُضَیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک رات اپنے اِصطبل (گھوڑے باندھنے کی جگہ) میں قرآنِ مجید کی تلاوت فرمارہے تھے کہ ان

[1] ... معجم کبیر، سہل بن سعد الساعدی... الخ، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

کا گھوڑا اُچھلنے لگا۔ انہوں نے دوبارہ قرآن کی تلاوت شروع کی تو گھوڑا دوبارہ اُچھلنے لگا، تیسری مرتبہ بھی ایسا ہی ہوا۔ حضرت سَیِّدُنا اُسَید بن حُضَیر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں گھوڑا (میرے بیٹے) کو نہ روند ڈالے، لہٰذا میں گھوڑے کو پکڑنے کے لئے کھڑا ہوا تو میں نے دیکھا کہ میرے سر پر ایک چھتری سایہ فگن ہے، جس میں چراغ روشن ہے، پھر وہ فضا میں گم ہو کر میری نگاہوں سے اوجھل ہوگئی۔ صبح کے وقت میں نے سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر عرض کی: یَارَسُوْلَ اللّٰہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! میں گزشتہ رات اپنے اِصطبل میں قرآنِ پاک کی تلاوت کر رہا تھا کہ میرا گھوڑا اُچھلنے لگا۔ جب میں باہر آیا تو میں نے اپنے سر پر ایک چھتری کو سایہ فگن دیکھا جس میں چراغ روشن تھے، پھر وہ فضا میں بُلند ہوتی گئی یہاں تک کہ میری نظروں سے اوجھل ہوگئی، اس وقت (میرا بیٹا) گھوڑے کے قریب تھا مجھے خوف محسوس ہوا کہ کہیں گھوڑا اسے روند نہ ڈالے۔ یہ سُن کر تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: یہ فرشتے تھے جو تمہاری قِراَت سُننے آئے تھے، اگر تم تلاوت کرتے رہتے تو صبح لوگ انہیں دیکھتے اور ان میں سے کوئی پوشیدہ نہ رہتا۔ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین، باب نزول السکینۃ...الخ، رقم: ۷۹۶، ص ۳۱۱ ملتقطاً)

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت رہوں باوضو میں سدا یاالٰہی

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص ۱۰۲)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کی فضیلت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حکایت سے معلوم ہوا کہ جس مقام پر قرآنِ کریم کی تلاوت کی جاتی ہے وہاں رَحمت کے فرشتوں کا نُزول ہوتا ہے، اس جگہ پر اللہ پاک کی رَحمتوں کی برسات ہوتی

ہے، تلاوتِ قرآن کی برکت سے آس پاس رہنے والی مخلوق کو قُدرت کے نَظارے بھی دِکھائی دیتے ہیں، جیساکہ آپ نے سُناکہ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ تلاوت کرتے رہے اور ان کا گھوڑا فرشتوں کانَظارہ کرتا رہا اور اُن صحابی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بھی ایک روشن چراغ کی صورت میں فرشتوں کو ملاحظہ فرمایا۔ یادرکھئے! قرآنِ کریم اللہ پاک کا بہت ہی مبارک اور بابرکت کلام ہے، اس کا پڑھنا، پڑھانا، سُننا، سُناناسب ثواب کے کام ہیں، نہ صرف اس کی تلاوت کرنا کارِ ثواب ہے بلکہ اس کی زیارت کرنا بھی عبادت ہے جیساکہ

حدیثِ پاک میں ہے: اَلنَّظْرُ فِی الْمُصْحَفِ عِبَادَۃٌ یعنی قرآنِ مجید کو دیکھنا عبادت ہے۔(شعب الایمان، باب فی بر الوالدین، ۱۸۷/۶، حدیث: ۷۸۶۰) یہی وجہ ہے کہ نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے وقتاً فوقتاً اپنے صحابۂ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کی ترغیب اِرشاد فرمائی اور بہت سی احادیثِ کریمہ میں اس کے فضائل بھی بیان فرمائے۔ جولوگ کثرت سے قرآنِ پاک پڑھتے ہیں ان پر اِنعاماتِ خُداوندی کی کیسی چھماچھم بارشیں برستی ہیں، آیئے! اس بارے میں تین (3) احادیثِ کریمہ سُننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، چنانچہ

جنتی لباس پہنایا جائے گا

1. ارشاد فرمایا: قِیامت کے دن قرآن پڑھنے والا آئے گا تو قرآن عرض کرے گا: یاربّ کریم! اِسے حُلَّہ (یعنی جنّت کالباس) پہنا۔ تو اُسے کرامت کا حُلَّہ (یعنی بُزرگی کا جنّتی لباس) پہنایا جائے گا۔ پھر قرآن عرض کرے گا: یاربِّ کریم! اِس میں اضافہ فرما، تواِسے کرامت کا تاج(Crown) پہنایا جائے گا، پھر قرآن عرض کرے گا: یاربِّ کریم! اس سے راضی ہو جا۔ تو اللہ پاک اس سے راضی ہو جائے گا۔ پھر اس قرآن پڑھنے والے سے کہا جائے گا: قرآن پڑھتا جا اور جنّت کے دَرَجات طے

کرتا جا اور ہر آیت پر اسے ایک نعمت عطا کی جائے گی۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جآء فی من قرأ۔۔۔الخ، ۴/۴۱۹، حدیث: ۲۹۲۴)

خزانے سے افضل

2. ارشاد فرمایا: اللہ پاک قرآن سُننے والے سے دنیا کی مصیبتیں دُور کر دیتا ہے اور قرآن پڑھنے والے سے آخرت کی مصیبتیں دُور کر دیتا ہے۔ قرآنِ پاک کی ایک آیت سُننا سونے کے خزانے سے بہتر ہے، اس کی ایک آیت پڑھنا عرش کے نیچے موجود تمام چیزوں سے افضل ہے۔ (مسند الفردوس، ۵/۲۵۹، حدیث: ۸۱۲۲)

ایک حرف پر 10 نیکیاں

3. ارشاد فرمایا: جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حَرف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو 10 کے برابر ہو گی۔ میں یہ نہیں کہتا الٓمّٓ ایک حَرف ہے، بلکہ اَلِف ایک حَرف، لام ایک حَرف اور میم ایک حَرف ہے۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ما جآء فی من قرأ۔۔۔الخ، ۴/۴۱۷، حدیث: ۲۹۱۹)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ احادیثِ مبارکہ سے معلوم ہوا کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور سُننے سے دُنیاوی مصیبتیں، پریشانیاں دُور ہوتی ہیں، مسلمان تکالیف (Troubles) اور بلاؤں سے محفوظ رہتے ہیں، قرآنِ پاک کی تلاوت کرنا دنیاوی مال و دولت سے بہتر ہے بلکہ قرآنِ پاک کا ایک حرف پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ اور یہ بھی معلوم ہوا کہ جو لوگ اللہ پاک کا کلام پڑھتے رہتے ہیں، ان کے دلوں کو سکون و اطمینان حاصل ہو جاتا ہے، ایسے خوش نصیب لوگوں پر انوار و تجلیات کی چھما چھم برسات ہوتی ہے، آخرت میں انہیں جنت میں داخل فرما دیا جائے گا حتّٰی کہ ان کو قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے

کے مُطابق جنت کے درجات طے کروائے جائیں گے۔ لٰہذا ہمیں روزانہ وقت نکال کر خُوش دِلی کے ساتھ قرآنِ کریم کی تلاوت کرنے کی عادت (Habit) بنانی چاہئے تاکہ ہم بھی قرآنِ پاک کی برکتیں حاصل کرسکیں۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ پاک نے ہمیں ایک مرتبہ پھرماہِ رمضان کی مدنی بہاریں دیکھنا نصیب فرمائیں، یادرکھئے! ماہِ رمضان **"ماہِ نزولِ قرآن"** بھی ہے۔ اگر ہم اِس مبارک مہینے میں بھی تلاوتِ قرآن نہ کرسکیں تو کتنی بڑی محرومی ہے، یہی وہ مبارک مہینا ہے کہ جس میں **نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا** دِیا جاتا ہے۔ اِس ماہِ مبارک کی تشریف آوری سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے، آیئے ہم بھی نیّت کرتے ہیں کہ بالخصوص **ماہِ نزولِ قرآن** میں کثرت کے ساتھ تلاوتِ قرآن کی سعادت حاصل کریں گے۔ روزانہ کا ایک وقت مقرر کرلیجئے مثلاً اتنے بجے سے اِتنے بجے تک میں اِتنی تلاوتِ قرآن کی سعادت حاصل کروں گا۔ "حضرت سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالٰی عنھما نے روزانہ کے لیے تلاوتِ قرآن کی ایک مقدار مقرر کی ہوئی تھی۔ اس مقدار تلاوت کے بغیر آپ کسی سے بات چیت نہیں کرتے تھے۔

اگر ہم قرآنِ کریم پڑھنا نہیں جانتے تو پڑھنا سیکھیں، اگر پڑھنا جانتے ہیں تو دُوسروں کو سکھائیں۔ مسلمانوں کی ایک تعداد ایسی بھی ہوتی ہے جو صرف ماہِ رمضان میں ہی مسجدوں کا رُخ کرتی ہے، بالخصوص مسلمانوں کو اِہتمام کے ساتھ نماز سکھائی جائے، قرآنِ کریم سکھایا جائے، یہ بہت بڑی نیکی ہے، اگر ہماری تھوڑی سی کوشش سے کوئی نمازی بن گیا، دُرست قرآنِ کریم پڑھنے والا بن گیا تو اللہ پاک کی رحمت سے اُمید ہے کہ ثواب کا انبار لگ جائے گا۔

یہی ہے آرزو تعلیمِ قرآں عام ہو جائے
تلاوت کرنا میرا کام صبح و شام ہو جائے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

تلاوت کا ذوق اور بُزُرگانِ دِین

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزُرگانِ دِین نے ساری زندگی سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے فرامین پر عمل کرتے ہوئے گُزاری، یہ خوش نصیب لوگ فرائض کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ سُنَّت و مُسْتَحَبَّات بھی پابندی سے اَدا کرتے، شوق و مَحبَّت سے خوب شب بیداری فرمایا کرتے (یعنی رات کو جاگ کر اللہ پاک کی عِبادت کرتے)، دن کو روزہ رکھتے اور راتوں میں قیام فرماتے، یہ نیک سیرت لوگ خود بھی قرآنِ پاک کی تلاوت کثرت سے کیا کرتے اور لوگوں کو بھی قرآنِ پاک کی تعلیم دیا کرتے تھے، آیئے! بطور ترغیب بُزُرگانِ دین کے چند واقعات سُنتے ہیں تاکہ ہمارا بھی ذہن (Mind) بنے اور ہم بھی بزرگانِ دِین کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تلاوتِ قرآنِ کریم کرنے والے اور دوسروں کو پڑھانے والے بن جائیں، چنانچہ

عبادت وریاضت دیکھ کر قبولِ اسلام

امیرُ المومنین حضرت سَیِّدُنا ابوبکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے ابتدائے اسلام میں اپنے گھر کے صحن میں ایک مسجد بنائی تھی، جہاں آپ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے اور نماز پڑھا کرتے تھے، لوگ آپ کے اس روح پَرْوَر منظر کو دیکھ کر آپ کے آس پاس اکٹھے ہو جاتے، آپ کی تلاوتِ قرآن، عبادت وریاضت اور خوفِ خدا میں رونا لوگوں کو بہت متأثر کرتا تھا، آپ کے اس عمل کے سبب کئی لوگ اسلام میں داخل ہوئے۔ (الریاض النضرۃ، ۱/۹۲)

صحابہ کرام کا اندازِ تلاوت

مفتی احمد یار خان نعیمی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: (امیر المومنین) حضرت سَیِّدُنا عُثمانِ غنی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک رات میں ختمِ قرآن فرماتے۔ حضرت سَیِّدُنا داؤد عَلَیْہِ السَّلَام چند منٹ میں زبور ختم کرلیتے تھے۔ (مرآۃ المناجیح، ۳/۲۷۰) حضرت سَیِّدُنا علی المرتضیٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ گھوڑے پر سوار ہوتے وقت ایک پاؤں رِکاب میں رکھتے اور قرآنِ مجید شروع کرتے اور دوسرا پاؤں رِکاب میں رکھ کر گھوڑے کی زِین پر بیٹھنے تک اتنی دیر میں ایک قرآنِ مجید ختم کرلیا کرتے تھے۔ (شواھد النبوۃ، رکن سادس دربیان شواھدودلایلی...الخ، ص ۲۱۲)

واہ کیا بات ہے عاشِقِ قرآن کی

حضرتِ سَیِّدُنا ثابِت بُنانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ روزانہ ایک بار ختمِ قرآنِ پاک فرماتے تھے۔ آپ ہمیشہ دن کو روزہ رکھتے اور ساری رات قِیام (عبادت) فرماتے، جس مسجِد سے گزرتے اس میں دو رَکعت (تَحِیَّۃُ الْمَسْجِد) ضَرور پڑھتے۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر فرماتے ہیں: میں نے جامِع مسجِد کے ہر سُتُون (Pillar) کے پاس قرآنِ پاک کا ختم کیا اور بارگاہِ الٰہی میں گِریہ وزاری کی ہے۔ نَماز اور تِلاوتِ قرآن سے آپ کو خُصوصی مَحبَّت تھی، آپ پر ایسا کرم ہوا کہ رشک آتا ہے۔ منقول ہے:

جب بھی لوگ آپ کے مزارِ پُراَنوار کے قریب سے گزرتے تو قبرِ انور سے تِلاوتِ قرآن کی آواز آرہی ہوتی۔ (حلیۃ الاولیاء، ۲/۳۶۴-۳۶۶ ملتقطاً وملخصاً)

جَبیں میلی نہیں ہوتی دَھن میلا نہیں ہوتا
غلامانِ محمد کا کفن میلا نہیں ہوتا

قرآن کی تلاوت کرنے میں مقابلہ

حضرت سَیِّدُنا شیخ بَہاءُ الدِّین زکریا ملتانی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ نے ایک (مرتبہ) رات کے وقت اپنے دوستوں سے ارشاد فرمایا: تم میں کوئی ایسا شخص ہے جو آج کی رات دو رکعت نماز ادا کرے اور ایک رکعت میں مکمل قرآنِ پاک کی تلاوت کرے۔ وہاں موجود حاضرین میں سے کسی کو ہمت نہ ہوئی۔ سَیِّدُنا شیخ بَہاءُ الدِّین زکریا رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیۡہ خود کھڑے ہوئے اور 2 رکعت نماز شروع کردی۔ پہلی رکعت میں پورا قرآنِ کریم اور 4 پارے مزید تلاوت فرمائے اور دوسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھی اور نماز مکمل کرلی۔ (فواد الفوائد مترجم، پانچویں مجلس، ص ۶۲ ملخصاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ بُزُرگانِ دین کے واقعات سے معلوم ہوا کہ اللہ پاک کے نیک بندے کس قدر شوق و محبت سے تلاوت فرمایا کرتے تھے، دن رات ربِّ کریم کا کلام پڑھتے رہتے تھے، اللہ پاک کے کلام سے اس قدر مَحَبَّت تھی کہ کچھ ہی دیر میں پورے قرآنِ پاک کی تلاوت فرما لیا کرتے تھے۔ مگر افسوس! آج مسلمانوں کی اکثریت قرآنِ پاک کی تعلیم سے نا آشنا ہے، بعض نادانوں کو قرآنِ پاک دیکھ کر پڑھنا بھی نہیں آتا، اور جن کو پڑھنا آتا ہے وہ بھی سالوں سال تک قرآنِ پاک کھول کر نہیں دیکھتے، کئی کئی مہینے (Months) گزر جاتے ہیں مگر مسلمانوں کے گھر تلاوت کی برکت سے محروم رہتے ہیں۔ آیئے! ہم بھی نِیَّت کرتے ہیں کہ آج سے ان احادیثِ مبارکہ پر عمل کرتے ہوئے، ان نیک سیرت لوگوں کی اَداؤں کو اپناتے ہوئے ہم خود بھی قرآنِ پاک پڑھیں گے اور دوسرے لوگوں کو بھی قرآنِ پاک پڑھنے کی ترغیب دلائیں گے۔

دعوتِ اسلامی عاشقانِ رسول کی وہ مسجد بھرو مدنی تحریک ہے کہ جس کے مدنی مقصد میں **فیضانِ قرآن** کو عام کرنے کی ترغیب شامل ہے، وہ **مدنی مقصد** کیا ہے: آیئے! ہم بھی دُہرا لیتے ہیں "**مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے**"۔ ان شاء اللہ عزوجل

اِس مدنی مقصد میں اپنی اِصلاح کے ساتھ ساتھ ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کرنے کا مدنی پیغام بھی دِیا جارہا ہے،لوگوں کی اِصلاح میں تعلیمِ قرآن کی ایک بنیادی اہمیّت ہے، مسلمان اور قرآن ساتھ ساتھ ہیں، قرآنِ کریم کی رہنمائی کے بغیر کوئی منزل تک کیسے پہنچ سکتا ہے؟ قرآنِ کریم کی تعلیم کو پسِ پُشت ڈال کر کامیابی کی اُمید کیسے رکھی جاسکتی ہے؟ قرآنِ کریم ہدایت کا سرچشمہ ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی مختلف انداز سے تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے، تعلیمِ قرآن کو عام کرنے کیلئے ایک انداز یہ بھی ہے کہ مختلف مقامات اور مَساجِد وغیرہ میں عُموماً بعد نمازِ عشاء ہزارہا **مدرسۃُ المدینہ** (بالغان) کی ترکیب ہوتی ہے جن میں بڑی عمر کے اسلامی بھائی صحیح مَخارِج سے حروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قرآنِ کریم سیکھتے، دعائیں یاد کرتے اور وضو و غسل اور نماز کے ضروری مسائل کی مُفت تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ دُنیا کے مختلف مُمالِک میں اکثر گھروں کے اندر تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسۃُ المدینہ (بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں جن میں اسلامی بہنیں قرآنِ پاک، نَماز اور سُنّتوں کی مُفت تعلیم پاتیں اور دُعائیں یاد کرتی ہیں۔

عطا ہو شوق مَوْلیٰ مدرَسے میں آنے جانے کا
خدایا ذوق دے قرآن پڑھنے اور پڑھانے کا

مدرسۃُ المَدِینہ بالغان

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مدرسۃ المدینہ بالغان کے ذریعے بالغ (بڑی عمر کے) اسلامی بھائیوں کو مختلف مقامات (مثلاً مساجد، دفاتر، مارکیٹ، دُکان وغیرہ) اور مختلف اوقات میں فی سبیل اللہ ناظرہ تعلیمِ قراٰن کے ساتھ ساتھ نماز کے بُنیادی مسائل بتائے جاتے ہیں، سُنّتیں اور آداب سکھائے جاتے ہیں۔ ملک و بیرونِ ملک **مدرسۃ المدینہ**

بالغان کی تعداد تقریباً **13853** (تیرہ ہزار آٹھ سو ترپّن) اور پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً **89043** (نواسی ہزار تینتالیس) ہے۔

مدرسۃُ المدینہ بالغات

جس طرح بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں میں تعلیمِ قراٰن عام کرنے کا سلسلہ جاری ہے، اِسی طرح بڑی عمر کی اسلامی بہنوں میں بھی قراٰنِ پاک کی تعلیم کو عام کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ مدرسۃ المدینہ بالغات میں پڑھنے والیوں کی تعداد تقریباً **63 ہزار** سے زائد ہے۔

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "مدرسۃ المدینہ بالغان"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مدرسۃ المدینہ بالغان 12 مَدَنی کاموں میں سے روزانہ کا ایک مَدَنی کام بھی ہے۔ ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے دُرُسْت قرآنِ کریم پڑھنا نصیب ہوتا ہے ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان نماز، وُضو اور غُسْل وغیرہ ضروری اَحکام سیکھنے کا بہترین ذَرِیْعہ ہے، ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان میں حاضِری کی بَرَکت سے اچھی صُحبت مُیَسّر آتی ہے، ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے قرآنِ کریم پڑھنے پڑھانے کی سعادت ملتی ہے، ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے عِلْمِ دِین کی دَولت نصیب ہوتی ہے، ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مَدَنی اِنعامات پر عمل کا جذبہ مِلتا ہے ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے اچھے اَخلاق اپنانے کا موقع مِلتا ہے ☆مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان کی بَرَکت سے مسجد میں بیٹھنے کا ثواب ملتا آتا ہے۔ آیئے! مَدرَسۃُ المدینہ بالِغان میں پڑھنے کی بَرَکت پر مُشْتَمِل ایک مَدَنی بہار سُنئے اور جُھومئے، چُنانچہ

بدنگاہی کی عادت سے نجات مل گئی

بابُ المدینہ (کراچی) کے مُقیم اسلامی بھائی دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہونے سے پہلے فلمیں ڈِرامے دیکھنے، گانے باجے سُننے اور بدنگاہی کرنے کے عادِی تھے، نمازوں کی پابندی کا بھی ذِہن نہ تھا۔ کسی اسلامی بھائی نے اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہیں مَدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) میں شرکت کی دعوت دی، اُنہوں نے مَدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھنا شُروع کردیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مدرَسۃُ المدینہ (بالِغان) کی بَرَکت سے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں شرکت کا معمول بَن گیا اور وہ اَمیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے مُرِید ہو کر نمازی اور مسجد میں دَرْس دینے والے بن گئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ فلمیں ڈرامے، گانے باجے، بدنگاہی وغیرہ گناہوں کو چھوڑ دیا اور اپنے گھر والوں پر بھی اِنْفِرادی کوشِش کرتے ہوئے اُنہیں بھی نمازی بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

اگر سُنّتیں سیکھنے کا ہے جذبہ تم آجاؤ دیگا سِکھا مَدَنی ماحول
بُری صُحبتوں سے کَنارہ کَشی کر کے اچھوں کے پاس آکے پا مَدَنی ماحول
سَنور جائے گی آخِرت اِنْ شَآءَ اللہ تم اپنائے رکھو سَدا مَدَنی ماحول
گنہگارو آؤ، سِیَہ کارو آؤ گُناہوں کو دیگا چُھڑا مَدَنی ماحول

(وسائلِ بخشش مرمم، ص٦٤٦ تا٦٤٨)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! **صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ عظیم وہ مُبارک کتاب ہے کہ جس میں اللہ پاک نے بہت سے اَحکامات نازل فرمائے، ان میں بعض احکام وہ ہیں جن پر مسلمانوں کو عمل کرنے کا حکم دیا گیا ہے مثلاً نماز پڑھنے، زکوٰۃ ادا کرنے، رَمضانُ الْمبارک کے روزے رکھنے، اِسْتِطاعت ہونے کی صورت میں حج اَدا کرنے، والدین کے حُقُوق (Rights) ادا کرنے اور ان کے ساتھ حُسنِ اخلاق سے پیش آنے، رشتہ داروں

سے حُسنِ سُلوک سے پیش آنے، عورتوں کو شرعی پردہ کرنے، مسلمانوں کو سلام کرنے، ان کے ساتھ نرمی اختیار کرنے کے علاوہ بہت سے احکامات ہیں جن پر عمل کا حکم دیا گیا جبکہ چوری کرنے، بدکاری کرنے، سُود کھانے، شراب پینے، جھوٹ بولنے، ناجائز لین دین کرنے، بِلاوجہ کسی پر غُصّہ کرنے، کسی کو بُرے اَلْقابات سے پُکارنے کے علاوہ مزید بہت سے بُرے کاموں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے۔ الغرض اس پاکیزہ کتاب یعنی قرآنِ کریم میں ان تمام چیزوں کا بیان موجود ہے جن پر عمل کرنے کی برکت سے مسلمانوں کو نہ صرف دنیا میں فائدہ پہنچتا ہے بلکہ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آخرت میں بھی اس کا ڈھیروں اَجْر و ثواب ملے گا۔ لٰہذا ہمیں چاہئے کہ ہم اِن احکامات پر خُوش دِلی کے ساتھ پابندی سے عمل کریں تاکہ دنیا اور آخرت سنور جائے آیئے! اس بارے میں **پارہ 8 سُوْرَۃُ الْاَنْعَام کی آیت نمبر** 155 میں ارشادِ خداوندی سنئے، چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۵۵﴾	تَرْجَمۂ کنزالایمان: اور یہ برکت والی کتاب ہم نے اُتاری تو اس کی پیروی کرو اور پرہیزگاری کرو کہ تم پر رحم ہو۔

اُمّت پر قرآنِ مجید کا حق

بیان کردہ آیتِ مقدسہ کے تحت "تفسیرِ صراطُ الْجِنان" جلد 3 صفحہ 247 پر ہے: اس (آیت) سے معلوم ہوا کہ اُمت پر قرآنِ مجید کا ایک حق یہ ہے کہ وہ اس مبارک کتاب کی پیروی کریں اور اس کے احکام کی خلاف ورزی کرنے سے بچیں۔ افسوس! فی زمانہ قرآنِ کریم پر عمل (کرنے) کے اعتبار سے مسلمانوں کا حال انتہائی ناگفتہ بہ ہے، آج مسلمانوں نے اس کتاب کی روزانہ تلاوت کرنے کی بجائے اسے گھروں میں جُزدان و غِلاف کی زینت بنا کر اور دُکانوں پر کاروبار میں برکت کے لئے رکھا ہوا ہے

اور تلاوت کرنے والے بھی صحیح طریقے سے تلاوت کرتے ہیں اور نہ یہ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں کہ ان کے اللہ کریم نے اس کتاب میں ان کے لئے کیا فرمایا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب تک مسلمانوں نے اس مُقَدَّس کتاب کو سینے سے لگا کر حِرْزِ جاں بنائے رکھا اور اس کے دَسْتُور و قوانین (Rules) اور اَحکامات پر سختی سے عمل پیرا رہے تب تک دنیا بھر میں ان کی شوکت کا ڈنکا بجتا رہا اور غیروں کے دل مسلمانوں کا نام سُن کر دہلتے رہے اور جب سے مسلمانوں نے قرآنِ عظیم کے احکام پر عمل چھوڑ رکھا ہے تب سے وہ دنیا بھر میں ذلیل و خوار ہو رہے ہیں اور اَغیار کے دست نگر بن کر رہ گئے ہیں۔

(صراط الجنان، ۳/۲۴۷)

وہ زمانے میں معزز تھے مسلماں ہو کر	اور ہم خوار ہوئے تارکِ قرآں ہو کر

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ آیتِ کریمہ اور اس کی تفسیر سے معلوم ہوا کہ قرآنِ کریم کے احکام پر عمل نہ کرنے کا دُنیوی نُقصان تو اپنی جگہ، اُخْرَوی نُقصان بھی اِنْتہائی شدید ہے، یقیناً جس نے اپنی زِنْدَگی میں اللہ اور اس کے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے احکام پر عمل نہیں کیا، اللہ اور اس کے پیارے رسول صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کو راضی نہ کیا وہ دنیا میں بھی ذلیل و خوار ہو گا اور آخرت میں بھی اس کی سخت پکڑ ہو گی۔

فتنوں سے بچنے کا طریقہ

امیر المومنین حضرت سَیِّدُنا علیُّ المرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: عنقریب ایک فتنہ برپا ہو گا۔ میں نے عرض کی: یا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم! اس سے بچنے کا طریقہ کیا ہو گا؟ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی

کتاب، جس میں تمہارے اگلوں اور پچھلوں کی خبریں ہیں اور تمہارے آپس کے فیصلے ہیں، قرآن فیصلہ کُن ہے اور یہ کوئی مذاق نہیں ہے۔ جو ظالم اسے چھوڑ دے گا اللہ پاک اسے تباہ کر دے گا اور جو اس کے غیر میں ہدایت ڈھونڈے گا اللہ پاک اسے گمراہ کر دے گا، وہ اللہ پاک کی مضبوط رَسّی اور حکمت والا ذکر ہے، وہ سیدھا راستہ ہے، قرآن وہ ہے جس کی برکت سے خواہشات بگڑتی نہیں، دوسری زبانیں مل کر اسے مشکوک نہیں بنا سکتیں، جس سے عُلماء بے پروا نہیں ہوتے، جو زیادہ دُہرانے سے پُرانا نہیں پڑتا، جس کے عجائبات (Wonders) ختم نہیں ہوتے، قرآن ہی وہ ہے کہ جب اسے جِنّات نے سنا تو یہ کہے بغیر نہ رہ سکے کہ ہم نے عجیب قرآن سُنا ہے جو اچھائی کی رہبری کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے، جو قرآن کا قائل ہو وہ سچا ہے، جس نے اس پر عمل کیا وہ ثواب پائے گا، جو اس کے مطابق فیصلہ کرے گا وہ انصاف کرنے والا ہو گا اور جو اس کی طرف بُلائے تو ضرور وہ سیدھی راہ کی طرف بلایا گیا۔ (ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب ماجاء فی فضل القرآن، ۴/۴۱۴، حدیث: ۲۹۱۵ ملتقطاً)

احکامِ قرآن پر عمل کی ترغیب

حضرت علامہ اسماعیل حقی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک کی کتابوں سے مقصود ان کے تقاضوں کے مطابق عمل کرنا ہے نہ فقط زبان سے بِالتَّرتیب ان کی تلاوت کرنا۔ اس کی مثال یہ ہے کہ جب کوئی بادشاہ اپنی سلطنت کے کسی حکمران کی طرف کوئی خط بھیجے اور اس میں حکم دے کہ فلاں فلاں شہر میں اس کے لئے ایک محل تعمیر کر دیا جائے اور جب وہ خط اس حکمران تک پہنچے تو وہ اس میں دیئے گئے حکم کے مطابق محل تعمیر نہ کرے البتہ اس خط کو روزانہ پڑھتا رہے، تو جب بادشاہ وہاں پہنچے گا اور محل نہ پائے گا تو ظاہر ہے کہ وہ حکمران عتاب بلکہ سزا (Punishment) کا مستحق ہو گا کیونکہ

اس نے بادشاہ کا حکم پڑھنے کے باوجود اس پر عمل نہیں کیا تو قرآن بھی اسی خط کی طرح ہے جس میں اللہ پاک نے اپنے بندوں کو حکم دیا کہ وہ دِین کے ارکان جیسے نماز اور روزہ وغیرہ کی تعمیر کریں اور بندے فقط قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے رہیں اور اللہ پاک کے حکم پر عمل نہ کریں تو ان کا فقط قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے رہنا حقیقی طور پر فائدہ مند نہیں۔(روح البیان، البقرۃ، تحت الآیۃ: ۱۲۱، ۱/۲۴۵، ملخصاً)

قرآن کے احکام اور ہماری حالت

"تفسیر صراطُ الجنان" جلد 3 صفحہ 467 پر ہے: قرآنِ مجید کے اَحکام پر عمل کے سلسلے میں ہم اپنے اَسلاف (بُزرگوں) کے حال اور اپنے حال کا مُوازنہ کریں تو موجودہ دَور میں مسلمانوں کی مجموعی صورتِ حال انتہائی تشویشناک نظر آتی ہے کہ فی زمانہ مسلمان قرآنِ مجید پر عمل سے انتہائی دُور ہو چکے اور دنیا کی نعمتوں اور رنگینیوں پر مطمئن بیٹھے نظر آرہے ہیں۔

تلاوتِ قرآن کا حکم اور قرآنِ مجید کے تقاضے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح ہمیں قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے کا حکم دیا گیا اور ترغیب کے لئے احادیثِ مُبارکہ میں اس کے کثیر فضائل بیان کیے گئے ہیں اسی طرح ہمیں اس کے اَحکامات پر عمل کرنے کا بھی حکم دیا گیا ہے اور جو لوگ قرآنِ پاک میں بیان کردہ احکامات پر عمل نہیں کرتے ان کے لئے عذابات کی سخت وعیدیں بھی آئی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ قرآنِ پاک کی تلاوت کے ساتھ ساتھ ترجمہ کنزالایمان اور اس کے ساتھ تفسیر صراطُ الجنان / خزائنُ العرفان یا نُورُالعرفان کا مُطالعہ (Study) بھی کریں کیونکہ قرآن میں غور و فکر کرنا اسے سمجھنا بھی اعلیٰ درجے کی عبادت ہے، امام غزالی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ

ایک آیت سمجھ کر اور غور و فکر کر کے پڑھنا بغیر غور و فکر کئے پورا قرآن پڑھنے سے بہتر ہے۔(احیاء العلوم، کتاب التفکر، بیان مجاری الفکر، ۱۷۰/۵)

آیئے! قُرآنی اَحکام پر عمل نہ کرنے والوں کا قبر میں کیا انجام ہوتا ہے اس بارے میں ایک عبرت ناک حکایت سُنئے، چنانچہ

مصر کا بادشاہ

حضرت سَیِّدُنا محمد بن علی مرُادانی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ میں (بادشاہِ مصر) "احمد بن طُولون" کی قبر کے پاس سے گزرا تو دیکھا کہ ایک شخص اس کی قبر پر قرآنِ کریم کی تلاوت کر رہا ہے۔ پھر ایسا ہوا کہ اس شخص نے "احمد بن طولون" کی قبر پر آنا چھوڑ دیا۔ کافی عرصہ بعد میری اس سے ملاقات ہوئی تو میں نے پوچھا: کیا تُو وہی شخص نہیں جو "احمد بن طولون" کی قبر کے پاس قرآن پاک پڑھا کرتا تھا؟ تو وہ کہنے لگا: آپ نے بجا فرمایا، میں ہی ابنِ طُولون کی قبر کے پاس قرآن پڑھا کرتا تھا کیونکہ وہ ہمارا حاکم تھا اور عدل و انصاف کے معاملے میں مشہور (Famous) تھا، لہٰذا میں نے اس بات کو پسند کیا کہ اس کے لئے ایصالِ ثواب کروں اور اس نِیّت سے میں نے اس کی قبر کے پاس قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا شروع کردی۔

حضرت سَیِّدُنا محمد بن علی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں، میں نے اس شخص سے پوچھا: پھر اب تم وہاں تلاوت کیوں نہیں کرتے؟ وہ شخص کہنے لگا: ایک رات میں نے خواب میں "احمد بن طولون" کو دیکھا، اس نے مجھ سے کہا: تم میری قبر پر قرآن کی تلاوت نہ کیا کرو۔ میں نے کہا: آپ مجھے تلاوتِ قرآن سے کیوں منع کر رہے ہیں؟ اس نے جواب دیا: جب بھی تم قرآنِ مجید کی کوئی آیت تلاوت

کرتے ہو تو مجھے سر پر زور دار ضرب لگائی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے: کیا تم نے دنیا میں یہ آیت نہ سنی تھی؟ لہٰذا اس خواب کے بعد میں نے "احمد بن طولون" کی قبر پر تلاوت کرنا چھوڑ دی۔

(عیون الحکایات، ص ۲۰۳)

قرآن پر عمل نہ کرنے کی سزا

بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللهُ الْمُبِین سے منقول ہے: بعض اوقات بندہ ایک سورت شروع کرتا ہے تو اسے پوری پڑھ لینے تک فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں اور کبھی بندہ ایک سورت شروع کرتا ہے تو اسے پوری پڑھ لینے تک فرشتے اس پر لعنت بھیجتے ہیں۔ عرض کی گئی: یہ کیسے؟ فرمایا: جب وہ اس کے حلال کو حلال اور حرام کو حرام جانتا ہے تو فرشتے اس کے لئے دعائے رحمت کرتے ہیں ورنہ لعنت بھیجتے ہیں۔ (احیاء العلوم، کتاب آداب تلاوۃ القرآن، ۱/۳٦۵)

قرآن پر عمل نہ کرنے والے

نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن قرآن کو ایک شخص کی صورت عطا کی جائے گی، پھر اسے ایک ایسے شخص کے پاس لایا جائے گا جو قرآن کا عالم ہونے کے باوجود اس کے حکم کی مخالفت کرتا رہا، قرآن اس کی مخالفت کرتے ہوئے کہے گا: اے میرے ربّ! اس نے میرا علم حاصل کیا لیکن یہ بہت بُرا عالم ہے، اس نے میری حدود کی خلاف ورزی کی، میرے فرائض کو ضائع کیا، میری نافرمانی میں لگا رہا اور میری اطاعت کو چھوڑ دیا۔ قرآن اس پر دلائل کے ساتھ الزامات لگاتا رہے گا یہاں تک کہ کہا جائے گا: اس کے بارے میں تیرا معاملہ تیرے سپرد ہے۔ قرآن اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جائے گا یہاں تک کہ اسے جہنم میں ایک چٹان پر اوندھے منہ گرا

دے گا۔(مصنف ابن ابی شیبه،کتاب فضائل القرآن، من قال: یشفع القرآن... الخ،۷/ ۱۶۹، حدیث: ۱ ملتقطاً)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! لرز اٹھئے! بیان کردہ احادیث کے مطابق جو لوگ قرآن کی پاسداری نہیں کرتے، قرآنِ پاک بروزِ قیامت اللہ کریم کی بارگاہ میں ایسے لوگوں کی شکایت(Complain) کرے گا، جو لوگ قرآن کے حلال و حرام پر عمل نہیں کرتے وہ فرشتوں کی لعنت کے مستحق ہوتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں قرآنِ کریم کے احکام پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں قبر و حشر کے عذاب سے محفوظ رکھے، دین و دنیا میں عافیت اور کرم والا معاملہ فرمائے، قرآنِ حکیم کو ہمارے لئے ذریعہ نجات بنائے اور اس کی برکت سے ہمیں اپنی دائمی رضا عطا فرمائے۔

یا رب تو مُبلّغ مجھے سُنّت کا بنا دے ہر کام شریعت کے مطابق میں کروں کاش!
اللہ مرض سے تو گناہوں کے شفا دے میں جھوٹ نہ بولوں کبھی گالی نہ نکالوں

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص۱۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک کو بہتر طریقے سے سمجھنے، اس کے احکامات کے بارے میں جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ تفسیر **"صِراطُ الجنان"** سے روزانہ ترجمہ و تفسیر سُننے یا سُنانے یا پھر اِنفرادی طور پر پڑھنے کی عادت بنائیے اور ثواب کا ڈھیروں خزانہ سمیٹئے۔ آیئے! تفسیر صراط الجنان کی چند نمایاں خصوصیات(Qualities) سُنتے ہیں:

"تفسیر صراط الجنان" کا تعارف

(1) تفسیر صِراطُ الجنان میں ہر آیت کے 2 ترجمے دِیئے گئے ہیں، ایک اعلیٰ حضرت مولانا شاہ امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کے **کنزالایمان** سے، دُوسرا ترجمہ آسان اُردو میں **کنزُالعرفان** کے نام

سے۔(2) تفسیر صِراطُ الجنان میں قابلِ اعتماد علمائے کرام کی قدیم و جدید قرآنی تفاسیر اور دِیگر اسلامی عُلوم پر لکھی گئی کتابیں، بالخصوص اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی لکھی ہوئی کثیر کتابوں سے کلام اَخذ کرکے آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے۔(3) تفسیر صِراطُ الجنان نہ زِیادہ طویل ہے نہ ہی بہت مختصر، بلکہ متوسط اور جامع ہے۔(5) تفسیر صِراطُ الجنان میں حتَّی الاِمکان آسان انداز اختیار کیا گیا ہے تاکہ عام اسلامی بھائی بھی اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔(6) تفسیر صِراطُ الجنان میں اعمال کی اِصلاح کے لیے مُعاشرتی بُرائیوں کا تذکرہ اور معاشرتی برائیوں کے عذابات بیان کیے گئے ہیں۔(7) تفسیر صِراطُ الجنان میں باطنی امراض کے متعلق بھی تفصیل سے کلام کیا گیا ہے۔(9) تفسیر صِراطُ الجنان میں والدین، رِشتے داروں، یتیموں، پڑوسیوں وغیرہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے اور صِلہ رحمی کرنے کے متعلق بھی اِصلاحی مواد موجود ہے۔(10) تفسیر صِراطُ الجنان میں عقائدِ اہلسنّت اور معمولاتِ اہلسنّت کی دلائل کے ساتھ وضاحت کی گئی ہے۔ آپ بھی نیت کیجئے کہ روزانہ کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ **"صراطُ الجنان"** کا مطالعہ کریں گے اور قرآنِ پاک کی تعلیمات پر نہ صرف خود عمل کریں گے بلکہ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی ترغیب دلائیں گے۔اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ

یہی ہے آرزو تعلیم قرآن عام ہوجائے		ہر اک پرچم سے اونچا پرچم اسلام ہوجائے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلس "مدرسۃ المدینہ"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! قرآنِ پاک کی تعلیم عام کرنے، نیک لوگوں کی صحبت پانے، احکامِ قرآن پر عمل کرنے کا ذہن بنانے کے لئے عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک دعوتِ اسلامی سے وابستہ ہو جائیے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کم و بیش 104 شعبہ جات میں دینِ متین کی

خدمت میں مصروفِ عمل ہے، جس میں سے ایک شعبہ **"مجلس مدرسۃ المدینہ"** بھی ہے۔ اس مجلس(Depart) کی کوششوں سے مُلک وبیرونِ ملک حفظ وناظرہ کے ہزاروں مدارِس بنام "مدرسۃ المدینہ"(للبنین و للبنات، جزوقتی، رہائشی) قائم ہیں۔ دعوتِ اسلامی کے مدرسۃ المدینہ سے اب تک مجموعی طور پر تقریبا **74329**(چوہتّر ہزار تین سواُنیتس) مدنی منّے اور مدنی منّیاں قراٰنِ کریم حفظ کرنے کی سعادت پاچکے ہیں جبکہ ناظرہ مکمل کرنے والوں کی تعداد کم و بیش **215822**(دولاکھ پندرہ ہزار آٹھ سو بائیس) ہے۔اب تک ملک و بیرونِ ملک میں مدرسۃ المدینہ (للبنین وللبنات) کی تعداد کم وبیش **2761** (دوہزار سات سواِکسٹھ) ہیں اوراُن میں تقریباً **128413**(ایک لاکھ اٹھائیس ہزار چار سو تیرہ) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حفظ وناظِرہ کی مفت تعلیم دی جارہی ہے۔

آپ بھی اپنے مدنی منوں اور منیوں کو مدرسۃ المدینہ میں داخلہ دلوائیے اور خود بھی مدرسۃ المدینہ بالغان میں شرکت کی نیت کیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کی ڈھیروں برکتیں نصیب ہوں گی۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں		اے دعوتِ اسلامی تری دھوم مچی ہے

(وسائلِ بخشش مُرَمَّم، ص۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا کہ

☆ قرآنِ پاک میں فرائضِ اسلام کی ادائیگی کا حکم دیا گیا ہے۔

☆ قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے سے آفتیں، مصیبتیں ختم ہوتی ہیں۔

☆ قرآنِ پاک کے احکامات پر عمل کرنے سے جنت میں داخلہ نصیب ہو گا۔

☆ قرآنِ پاک پر عمل نہ کرنے والے دنیاو آخرت میں ذلیل ورسواہوتے ہیں۔

☆ قرآنِ پاک میں آئندہ آنے والے واقعات کی خبریں بھی موجود ہیں۔

☆ قرآنِ پاک میں نیک لوگوں کے لئے نصیحت اور ہدایت ہے۔

☆ قرآنِ پاک میں گزشتہ اُمّتوں کے واقعات بھی بیان کئے گئے ہیں۔

اللہ پاک ہمیں قرآنِ پاک کی تلاوت کرنے اور اس میں موجود احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ النَّبِیِّ الاَمِین صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعَادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سُنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تِری سُنَّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تُم اپنا بنانا

تلاوت کرنے کی سُنّتیں اور آداب

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیئے! تلاوت کی سنّتیں اور آداب کے بارے میں چند مدنی پھول سننے کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ پہلے 2 فرامین مصطفےٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ملاحظہ کیجئے۔ (1) فرمایا: قرآن پڑھو کیونکہ وہ قیامت کے دن اپنے اصحاب کے لیے شفیع (شفاعت کرنے والا) ہو کر آئے گا۔ (مسلم، کتاب صلاۃ المسافرین وقصرھا، باب فضل قراءۃ القرآن وسورۃ البقرۃ، ص ۳۱۴، حدیث: ۱۸۷۴) (2) فرمایا: میری اُمَّت کی افضل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔ (شعب الایمان للبیھقی، باب فی تعظیم القرآن، فصل

1 ۔۔۔ مشکاۃ المصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/ ۵۵، حدیث: ۱۷۵

فی ارمان تلاوته، دون اللفظ "تلاوة" ۲/ ۳۵۴، حدیث: ۲۰۲۲) ☆ قرآنِ پاک کو اچھی آواز سے اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا سنت ہے۔ (احیاء العلوم، ۱/ ۸۴۳) ☆ مستحب یہ ہے کہ باوضو قبلہ رو اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرے۔ (بہار شریعت، جلد ۱، حصہ ۳، ص ۵۵۰) ☆ تلاوت کے شروع میں "اَعُوْذُ" پڑھنا مستحب ہے اور سورت کی ابتداء میں "بِسْمِ اللهِ" پڑھنا سنت ہے ورنہ مستحب ہے۔ (صراط الجنان، ۱/ ۲۱) ☆ قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا زبانی پڑھنے سے افضل ہے۔ (صراط الجنان، ۱/ ۲۱) ☆ قرآن پاک دیکھ کر تلاوت کرنے پر دو ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور زبانی پڑھنے پر ایک ہزار۔ (کنز العمال، کتاب الاذکار، قسم الاقوال، الباب فی تلاوۃ القرآن الخ رقم ۲۳۰۱، ج ۱، ص ۲۶۰ ملخصاً) ☆ قرآنِ کریم کی تلاوت کے وقت رونا مستحب ہے۔ (صراط الجنان، ۵/ ۵۲۶) ☆ جب بلند آواز سے قرآن مجید پڑھا جائے تو تمام حاضرین پر سننا فرض ہے، جب کہ وہ مجمع قرآنِ مجید سننے کی غرض سے حاضر ہو ورنہ ایک کا سننا کافی ہے اگرچہ باقی لوگ اپنے کام میں مصروف ہوں۔ (صراط الجنان، ۱/ ۲۲) ☆ مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے اگر چند شخص پڑھنے والے ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔ (صراط الجنان، ۱/ ۲۲) ☆ تین دن سے کم میں قرآن کریم نہ ختم کرے بلکہ کم از کم تین دن یا سات دن یا چالیس دن میں قرآن کریم ختم کرے تاکہ معانی و مطالب کو سمجھ کر تلاوت کرے۔ (عجائب القرآن، ص ۲۳۸) ☆ ترتیل کے ساتھ اطمینان سے اور ٹھہر ٹھہر کر تلاوت کرے۔ (عجائب القرآن، ص ۲۳۸) ☆ تلاوت کے لئے سب سے افضل وقت سال بھر میں رمضان شریف کے آخری دس ایام اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں۔ (عجائب القرآن، ص ۲۳۹) ☆ رات میں تلاوت کا بہترین وقت مغرب اور عشاء کے درمیان ہے اور اس کے بعد نصف شب کے بعد اور دن میں سب سے عمدہ صبح کا وقت ہے۔ (عجائب القرآن، ص ۲۳۹) ☆ غسل خانہ اور نجاست کی جگہوں میں قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے۔ (جنتی زیور، ص ۳۰۰) ☆ رات کے وقت تلاوت کی کثرت کرے کیونکہ اس وقت ذہن پر سکون اور دل مطمئن ہوتا

ہے۔(عجائب القرآن، ص۲۳۹) ☆بازاروں اور کارخانوں میں جہاں لوگ کام میں لگے ہوں زور سے قرآن شریف پڑھنا ناجائز ہے۔(جنتی زیور، ص۳۰۱) ☆جو شخص غلط پڑھتا ہو تو سننے والے پر واجب ہے کہ بتا دے، بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ و حسد پیدا نہ ہو۔(صراط الجنان، ۱/۲۲)

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ دو کُتُب، **بہارِ شریعت** حصّہ 16(312صفحات)اور 120 صَفحات کی کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** اور امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کے دو رسالے **"101 مدنی پھول" اور "163 مدنی پھول"** ھدِیَّۃً حاصِل کیجئے اور پڑھئے۔ سُنّتوں کی تربیّت کا ایک بہترین ذَرِیعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سُنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع میں پڑھے جانے والے (6) دُرودِ پاک اور (2) دُعائیں

﴾1﴿ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ

تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قبْر میں اپنے رَحْمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحْمت کے ستّر دروازے: صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحْمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ

حضرت اَحْمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[4]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

3...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

4...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیْقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمِیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔ (1)

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخْص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (2)

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں: جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ سَیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (3)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

قَدْر حاصل کرلی۔[1]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔)8رمضان المبارک1439/24مئی2018

فیضانِ مدنی مذاکرہ جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! **ماہِ رمضان** کے مدنی مذاکروں کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ روزانہ بعدِ عصر و بعدِ تراویح 2 مدنی مذاکروں کی مدنی بہاریں عام ہیں، ان مدنی مذاکروں میں OB Van کے ذریعے کئی شہروں اور مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے عاشقانِ رمضان شرکت کی سعادت حاصل کر رہے ہیں۔ تمام عاشقانِ رمضان خود بھی ان مدنی مذاکروں میں شرکت فرمائیں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِن مدنی مذاکروں میں شرکت کروانے کی سعادت حاصل کریں۔

امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ **کی طرف سے ہفتہ وار کتب و رسائل پڑھنے کی ترغیب**

اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **ہفتہ وار مدنی مذاکرے میں** امیرِ اہلسنت کسی رِسالے کے مطالعے کی ترغیب بھی اِرشاد فرماتے ہیں، نیز آپ مطالعہ کرنے والوں کو اپنی دُعاؤں سے نوازنے کے ساتھ ساتھ قیمتی مدنی پھول بھی عطا فرماتے ہیں: آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں آپ کی طرف سے اس رِسالے " **مسجدیں خوشبودار رکھیئے** " کے مطالعے کی ترغیب اِرشاد فرمائی جائے گی، تمام عاشقانِ رسول اِس رِسالے کو پیشگی ہی حاصل کرلیں اور اس کا مطالعہ کرکے امیرِ اہلسنّت کے دل کی دُعائیں لیں۔ **ہدیہ: بڑا سائز 11 روپے اور چھوٹا سائز 06 روپے**

"**امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ "**تلاوت کی فضیلت**" مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) دل کو سکون کیسے حاصل ہو؟ (۞) ماں کے پیٹ میں 15 پارے حفظ کرنے والا کون؟ (۞) تلاوتِ قراٰن کی برکت سے عذاب روک دیا جاتا ہے (۞) سجدۂ تلاوت کب واجب ہوتا ہے اور اسکا طریقہ کیا ہے (۞) فاتحہ اور ایصالِ

1۔۔۔تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/ ۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

ثواب کا طریقہ (۞) مقدس اوراق کو ٹھنڈا کیسے کیا جائے؟ **ہدیہ:** بڑا سائز 12 روپے اور چھوٹا سائز 06 روپے

کتاب "**فیضانِ زکوٰۃ**" یہ کتاب مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوئی ہے، اس کتاب میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) زکوٰۃ کب فرض ہوئی؟ (۞) زکوٰۃ کی کتنی اقسام ہیں؟ (۞) کیا گھریلو سامان پر بھی زکوۃ ہے (۞) سونے چاندی کی زکوٰۃ کا حساب کیسے لگائیں؟ (۞) صدقہ ٔفطر کے متعلق اہم ترین مسائل (۞) بیٹیوں کی شادی کیلئے جمع کی ہوئی رقم پر زکوۃ ہے یا نہیں؟ (۞) کیا جانوروں پر بھی زکوۃ ہے۔۔۔ **ہدیہ: 45 روپے۔۔۔**

رسالہ "**تذکرہ جانشین امیر اہلسنت۔ قسط اول** "مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنیئے! (۞) نئی زندگی کیسے ملی؟ (۞) جانشینِ امیر اہلسنت کون؟ (۞) جانشین امیر اہلسنت کا پسندیدہ تحفہ کون سا ہے؟ (۞) جانشینِ امیر اہلسنت کے دم کی حیرت انگیز برکات (۞) زمانہ ٔطالب علمی میں آپ کا انداز **ہدیہ: 11 روپے۔**

اِن کتب و رسائل کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے دوست و احباب میں تقسیم بھی کیجئے **تقسیم کیجئے**۔ یہ کتب و رسائل دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے ڈاؤن لوڈ اور پرنٹ آؤٹ بھی کیے جاسکتے ہیں۔

جامعۃ المدینہ میں داخلے

الحمد للہ عزوجل! دعوتِ اسلامی کا شعبہ **جامعۃ المدینہ** للبنین (اسلامی بھائیوں کیلئے) جامعۃ المدینہ للبنات (اسلامی بہنوں کیلئے) علمِ دین کی شمع فروزاں کرنے میں شب و روز مصروفِ عمل ہے۔ جامعات المدینہ میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں کی روشنی میں طلبہ ٔکرام وطالبات کو علمِ دِین کے نُور سے منور کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیمی و اخلاقی تربیت بھی دی جاتی ہے، جامعۃ المدینہ سے فارغ ہونے والے مدنی علماء اور مَدَنِیّہ اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی کے کئی **شعبہ جات میں خدمات** سر انجام دے رہے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں، بہن، بھائیوں اور عزیز و اقارِب کو جامعۃ المدینہ میں داخلے کی ترغیب دِلائیے۔ **امیر اہلسنت فرماتے ہیں:** ہر مسلمان کو چاہیے کہ کم از کم اپنے ایک بیٹے اور بیٹی کو عالم و عالمہ بنائے۔ جامعات المدینہ میں درسِ نظامی (عالم و عالمہ کورس) کے داخلے جاری ہیں، جامعۃ المدینہ للبنین میں **داخلوں کی آخری تاریخ 26 شوال المکرم (متوقع 11 جولائی 2018ء)** جبکہ جامعۃ المدینہ للبنات میں **داخلوں کی آخری تاریخ 10 شوال المکرم (متوقع 25 جون 2018ء)** ہے۔ اسلامی بھائیوں کے داخلوں کے لئے اپنے قریبی جامعۃ المدینہ للبنین میں **دن 10 تا 1** اور اسلامی بہنوں کے داخلوں کیلئے اپنے قریبی جامعات المدینہ للبنات میں ہر جمعرات **کو صبح 9 تا 1** رابطہ کیا جاسکتا ہے۔

jamiatulmadina@dawaeislami.net :-------- jamiapak@dawateislami.net